لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے، بلاشبہ اللہ معاف فرما دیتا ہے سارے گناہ۔

الزُّمَر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

تَنزِيلُ ٱلۡكِتَـٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ ﴿١﴾

اُتارا ہے کتاب کا اللہ سے جو زبردست ہے حکمتوں والا۔

إِنَّآ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَـٰبَ بِٱلۡحَقِّ

ہم نے اُتاری ہے تیری طرف کتاب ٹھیک (برحق)،

فَٱعۡبُدِ ٱللَّهَ مُخۡلِصًا لَّهُ ٱلدِّينَ ﴿٢﴾

سو بندگی (عبادت) کر اللہ کی، نری کر کر اسکے واسطے بندگی (مکمل اخلاص کے ساتھ)۔

أَلَا لِلَّهِ ٱلدِّينُ ٱلۡخَالِصُ ۚ

سنتا ہے! اللہ ہی کو ہے بندگی نری (عبادت اور اطاعت)۔

وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَ

جنہوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے (سوا) حمایتی،

مَا نَعۡبُدُهُمۡ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى ٱللَّهِ زُلۡفَىٰٓ

کہ ہم انکو پوجتے ہیں اس واسطے کہ ہم کو پہنچا دیں اللہ کی طرف پاس کے درجے۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ

بیشک اللہ چکا (فیصلہ کر) دے گا ان میں جس چیز میں جھگڑ رہے ہیں ۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ كَـٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾

البتہ اللہ راہ نہیں دیتا (دکھاتا) اسکو جو ہو جھوٹا نہ ماننے والا (منکرِ حق) ۔

لَّوْ أَرَادَ ٱللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّٱصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ

اگر اللہ چاہتا کہ اولاد کرے (بنائے) تو چُن لیتا اپنی خلق میں جو چاہتا ،

سُبْحَـٰنَهُۥ ۖ

وہ پاک ہے ،

هُوَ ٱللَّهُ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّارُ ﴿٤﴾

وہی ہے اللہ اکیلا دباؤ والا ۔

خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِٱلْحَقِّ ۖ

بنائے آسمان اور زمین ٹھیک ،

يُكَوِّرُ ٱلَّيْلَ عَلَى ٱلنَّهَارِ وَيُكَوِّرُ ٱلنَّهَارَ عَلَى ٱلَّيْلِ ۖ

لپیٹتا ہے رات کو دن پر ، اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر ،

وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ ۖ

اور کام لگائے سورج اور چاند ۔

كُلٌّ يَجْرِى لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہری (مقرر) مدت پر۔

أَلَا هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْغَفَّـٰرُ ﴿٥﴾

سنتا ہے وہی ہے زبردست گناہ بخشنے والا۔

خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ

بنایا (پیدا کیا) تم کو ایک جی (جان) سے،

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

پھر بنایا اس سے اسکا جوڑا،

وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلْأَنْعَـٰمِ ثَمَـٰنِيَةَ أَزْوَٰجٍ ۚ

اور اُتارے واسطے چوپایوں سے آٹھ نر و مادہ۔

يَخْلُقُكُمْ فِى بُطُونِ أُمَّهَـٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِى ظُلُمَـٰتٍ ثَلَـٰثٍ ۚ

بناتا ہے تم کو ماں کے پیٹ میں، طرح پر طرح (ایک شکل کے بعد دوسری شکل) بناتا، تین اندھیروں کے بیچ۔

ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ ٱلْمُلْكُ ۖ

وہ اللہ ہے رب تمہارا، اسی کا راج ہے،

لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

کسی کی بندگی نہیں سوا اسکے۔

فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٦﴾

پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟

إِن تَكۡفُرُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمۡۖ

اگر تم منکر ہو گے تو اللہ پروا نہیں رکھتا تمہاری،

وَلَا يَرۡضَىٰ لِعِبَادِهِ ٱلۡكُفۡرَۖ

اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کی منکری۔

وَإِن تَشۡكُرُواْ يَرۡضَهُ لَكُمۡۗ

اور اگر حق مانو (شکر کرو) گے تو وہ پسند کرلے گا اسکو تمہارے لئے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۗ

اور نہ اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَۚ

پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر (لوٹ) جانا ہے، تو وہ جتائے گا تم کو جو کرتے تھے۔

إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿٧﴾

مقرر (بیشک) اسکو خبر ہے جیوں (دلوں) کی بات کی۔

وَإِذَا مَسَّ ٱلۡإِنسَٰنَ ضُرّٞ دَعَا رَبَّهُۥ مُنِيبًا إِلَيۡهِ

اور جب لگے انسان کو سختی، پکارے اپنے رب کو رجوع ہو کر اسکی طرف،

ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُۥ نِعۡمَةٗ مِّنۡهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدۡعُوٓاْ إِلَيۡهِ مِن قَبۡلُ

پھر جب بخشے اسکو نعمت اپنی طرف سے بھول جائے جو پکارتا تھا اس کام کو پہلے سے۔

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِۦۚ

اور ٹھہرائے اللہ کے برابر اوروں کو تا (کہ) بہکاوے اسکی راہ سے،

قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيلًاۖ

تُو کہہ، برت (مزے لوٹ) لے ساتھ اپنی منکری کے تھوڑے دنوں۔

إِنَّكَ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلنَّارِ ﴿٨﴾

(یقیناً) تُو ہے آگ (جہنم) والوں میں۔

أَمَّنۡ هُوَ قَٰنِتٌ ءَانَآءَ ٱلَّيۡلِ سَاجِدًا وَقَآئِمًا

بھلا ایک جو بندگی میں لگا ہے گھڑی رات کی سجدے کرتا، اور کھڑا،

يَحۡذَرُ ٱلۡأٓخِرَةَ وَيَرۡجُواْ رَحۡمَةَ رَبِّهِۦۗ

خطرہ (ڈر) رکھتا ہے آخرت کا، اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی مہر (رحمت) کی۔

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِي ٱلَّذِينَ يَعۡلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَۗ

تُو کہہ، کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے، اور بے سمجھ؟

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ﴿٩﴾

وہی سوچتے ہیں جن کو عقل ہے۔

قُلۡ يَٰعِبَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمۡۚ

تُو کہہ اے بندو میرے جو یقین لائے ہو! ڈرو اپنے رب سے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ فِى هَـٰذِهِ ٱلدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ

جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں انکو ہے بھلائی ۔

وَأَرْضُ ٱللَّهِ وَٰسِعَةٌ ۗ

اور زمین اللہ کی کشادہ ہے ۔

إِنَّمَا يُوَفَّى ٱلصَّـٰبِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾

ٹھہرنے (صبر کرنے) والوں ہی کو ملتا ہے انکا نیگ (اجر) ان گنت (بے حساب) ۔

قُلْ إِنِّىٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ ٱلدِّينَ ﴿١١﴾

تُو کہہ، مجھ کو حکم ہے کہ بندگی (عبادت) کروں اللہ کو نری کر کر اسکی بندگی (مکمل اطاعت) ۔

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾

اور حکم ہے کہ میں ہوں سب سے پہلے حکم بردار (مسلم) ۔

قُلْ إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّى عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾

تُو کہہ میں ڈرتا ہوں، اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا، ایک بڑے دن کی مار سے ۔

قُلِ ٱللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُۥ دِينِى ﴿١٤﴾

تُو کہہ، میں تو اللہ کو پوجتا ہوں، نری کر کر اپنی بندگی (مکمل اطاعت) اسی کے واسطے ۔

فَٱعْبُدُوا۟ مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِۦ ۗ

اب تم پوجو جس کو چاہو اسکے سوا ۔

قُلْ إِنَّ ٱلْخَـٰسِرِينَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۗ

تُو کہہ، بڑے ہارے وہ جو ہار بیٹھے اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن ۔

أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْخُسْرَانُ ٱلْمُبِينُ ﴿١٥﴾

سنتا ہے! یہی ہے صریح ٹوٹا (کھلا خسارہ)۔

لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ ٱلنَّارِ وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ

اُنکے اوپر سے بادل ہیں آگ کے، اور نیچے سے بادل۔

ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ ٱللَّهُ بِهِۦ عِبَادَهُۥ

اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ اپنے بندوں کو۔

يَٰعِبَادِ فَٱتَّقُونِ ﴿١٦﴾

اے بندو میرے تو مجھ سے ڈرو۔

وَٱلَّذِينَ ٱجْتَنَبُوا۟ ٱلطَّٰغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ

اور جو لوگ بچے شیطانوں سے، کہ انکو پوجیں، اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف، انکو ہے خوشخبری۔

فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

سوتُو خوشی سُنا میرے بندوں کو۔

ٱلَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُۥٓ

جو سُنتے ہیں بات، پھر چلتے ہیں اسکے نیک (بہترین پہلو) پر۔

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ هَدَىٰهُمُ ٱللَّهُ

وہی ہیں جن کو راہ دی اللہ نے،

وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمْ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٨﴾

اور وہی ہیں عقل والے۔

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ ٱلْعَذَابِ

بھلا جس پر ٹھیک (چپاں) ہو چکا عذاب کا حکم۔

أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِى ٱلنَّارِ ﴿١٩﴾

بھلا تو خلاص کرے (بچا سکے) گا آگ میں پڑے کو؟

لَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ

لیکن جو ڈرتے رہے اپنے رب سے، انکو ہیں جھروکے (اونچے محل)۔ ان پر اور جھروکے (بالا خانے) چنے ہوئے،

تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۖ

انکے نیچے چلتی ہیں ندیاں۔

وَعْدَ ٱللَّهِ ۖ

وعدہ ہوا اللہ کا۔

لَا يُخْلِفُ ٱللَّهُ ٱلْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾

اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً

تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی،

فَسَلَكَهُۥ يَنَٰبِيعَ فِى ٱلْأَرْضِ

پھر چلایا وہ پانی چشموں میں زمین کے،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهُۥ

پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی، کئی کئی رنگ بدلتے اس پر،

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُۥ حُطَـٰمًا ۚ

پھر آئی تیاری پر، تو تُو دیکھے اسکا رنگ زرد، پھر کر ڈالتا ہے اسکو چُورا،

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُو۟لِى ٱلْأَلْبَـٰبِ ﴿٢١﴾

بیشک اس میں نصیحت ہے عقلمندوں کو۔

أَفَمَن شَرَحَ ٱللَّهُ صَدْرَهُۥ لِلْإِسْلَـٰمِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِۦ ۚ

بھلا جس کا سینہ کھول دیا اللہ نے مسلمانی پر، سو وہ اُجالے میں ہے اپنے رب کی طرف سے۔

فَوَيْلٌ لِّلْقَـٰسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ

سو خرابی ہے انکو، جن کے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے،

أُو۟لَـٰٓئِكَ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

وہ پڑے پھرتے ہیں بہکے صریح (کھلی گمراہی)۔

ٱللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ ٱلْحَدِيثِ

اللہ نے اُتاری بہتر بات،

كِتَـٰبًا مُّتَشَـٰبِهًا مَّثَانِىَ

کتاب، آپس میں ملتی، دہرائی ہوئی،

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے۔

ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ

پھر نرم ہوتی ہیں انکی کھالیں اور انکے دل، اللہ کی یاد پر۔

ذَٰلِكَ هُدَى ٱللَّهِ يَهْدِى بِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ

یہ ہے راہ (ہدایت) دینا اللہ کا، اس طرح راہ (ہدایت) دیتا ہے جس کو چاہے۔

وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

اور جس کو راہ بھلا دے اللہ اسکو کوئی نہیں سجھانے (ہدایت دینے) والا۔

أَفَمَن يَتَّقِى بِوَجْهِهِۦ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ

بھلا ایک جو روکتا ہے اپنے منہ پر بُرا عذاب دن قیامت کے۔

وَقِيلَ لِلظَّٰلِمِينَ ذُوقُوا۟ مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾

اور کہیئے بے انصافوں کو، چکھو جو تم کماتے تھے۔

كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

جھٹلا چکے ان سے اگلے (پہلے)،

فَأَتَىٰهُمُ ٱلْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾

پھر پہنچا اُن پر عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے تھے۔

فَأَذَاقَهُمُ ٱللَّهُ ٱلْخِزْىَ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ

پھر چکھائی انکو اللہ نے رسوائی، دنیا کے جیتے۔

وَلَعَذَابُ ٱلْـَٔاخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

اور عذاب آخرت کا تو اور بڑا ہے، اگر یہ سمجھ رکھتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

اور ہم نے بیان کی لوگوں کو اس قرآن میں سب چیز کی کہاوت (مثال) کہ شاید وہ سوچیں۔

قُرْءَانًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

قرآن ہے عربی زبان کا جس میں کجی (ٹیڑھا پن) نہیں، کہ شاید وہ بچ چلیں۔

ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا

اللہ نے بتائی ایک کہاوت،

رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَآءُ مُتَشَـٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

ایک مرد ہے کہ اس میں کئی شریک (اسکے بہت سے آقا) ضدی، اور ایک مرد ہے پورا (غلام) ایک شخص کا۔

هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ

کوئی برابر ہوتی ہے اُنکی کہاوت (مثال)۔

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ

سب خوبی اللہ کو ہے،

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

پر وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ﴿٣٠﴾

بیشک تُو بھی مرتا ہے اور وہ بھی مرتے ہیں۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

پھر مقرر (یقیناً) تم دن قیامت کے، اپنے رب کے آگے جھگڑو (مقدمہ پیش کرو) گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى ٱللَّهِ وَكَذَّبَ بِٱلصِّدْقِ إِذْ جَآءَهُۥٓ ۚ

پھر اس سے ظالم کون ؟ جس نے جھوٹ بولا اللہ پر، اور جھٹلایا سچی بات کو، جب پہنچی اس پاس ۔

أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَٰفِرِينَ ﴿٣٢﴾

کیا نہیں دوزخ میں ٹھہراؤ (ٹھکانا) منکروں کا ۔

وَٱلَّذِى جَآءَ بِٱلصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِۦٓ ۙ

اور جو لایا سچی بات، اور سچ مانا اسکو،

أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾

وہی لوگ ہیں ڈر والے (متقی) ۔

لَهُم مَّا يَشَآءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ

انکو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس ۔

ذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾

یہ ہے بدلہ نیکی والوں کا ۔

لِيُكَفِّرَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ ٱلَّذِى عَمِلُوا۟

تا (کہ) اُتارے اللہ ان سے بُرے کام جو کیے تھے،

وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾

اور بدلے میں دے انکا نیگ (اجر) بہتر کاموں کا، جو کرتے تھے ۔

أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُۥ ۖ

کیا اللہ بس (کافی) نہیں اپنے بندوں کو؟

وَيُخَوِّفُونَكَ بِٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ۚ

اور تجھ کو ڈراتے ہیں ان سے، جو اسکے سوا ہیں۔

وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

اور جس کو راہ بھلاوے اللہ تو کوئی نہیں اس کو راہ دینے والا۔

وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن مُّضِلٍّ ۗ

اور جس کو راہ سجھائے (ہدایت دے) اللہ، اسکو کوئی نہیں بھلانے (بھٹکانے) والا۔

أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِى ٱنتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

کیا نہیں ہے اللہ زبردست بدلہ لینے والا۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ

اور جو تُو ان سے پوچھے کس نے بنایا آسمان اور زمین کو؟

لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ

تو کہیں اللہ نے۔

قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَنِىَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ

تُو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پوجتے ہو اللہ کے سوا، اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف،

هَلْ هُنَّ كَٰشِفَٰتُ ضُرِّهِۦٓ

(کیا) وہ ہیں (اس قابل) کہ کھول دیں تکلیف اسکی ڈالی؟

أَوۡ أَرَادَنِى بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكَٰتُ رَحۡمَتِهِۦ ۚ

یا وہ چاہے مجھ پر مہر (مہربانی کرنا) (کیا) وہ ہیں (اس قابل) کہ روک دیں اسکی مہر (رحمت)؟

قُلۡ حَسۡبِىَ ٱللَّهُ ۖ

تو کہہ، مجھ کو بس (کافی) ہے اللہ۔

عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾

اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ رکھنے والے۔

قُلۡ يَٰقَوۡمِ ٱعۡمَلُواْ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمۡ إِنِّى عَٰمِلٌ ۖ

تو کہہ، اے قوم! کام کئے جاؤ اپنی جگہ، میں بھی کام کرتا ہوں،

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ ﴿٣٩﴾

اب آگے جان لو گے۔

مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٌ يُخۡزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

کس پر آتی ہے آفت کہ اسکو رسوا کرے، اور اُترتی ہے اس پر سدا کی مار۔

إِنَّآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ لِلنَّاسِ بِٱلۡحَقِّ ۖ

ہم نے اُتاری ہے تجھ پر کتاب، لوگوں کے واسطے سچے دین کے ساتھ۔

فَمَنِ ٱهۡتَدَىٰ فَلِنَفۡسِهِۦ ۖ

پھر جو کوئی راہ پر آیا، سو اپنے بھلے کو۔

وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ

اور جو کوئی بہکا، سو یہی کہ بہکا اپنے بُرے کو۔

وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾

تجھ پر اسکا ذمہ نہیں۔

ٱللَّهُ يَتَوَفَّى ٱلْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَٱلَّتِى لَمْ تَمُتْ فِى مَنَامِهَا ۖ

اللہ کھینچ (قبض کر) لیتا ہے جانیں، جب وقت ہو انکے مرنے کا، اور جو نہیں مریں انکی نیند میں۔

فَيُمْسِكُ ٱلَّتِى قَضَىٰ عَلَيْهَا ٱلْمَوْتَ وَيُرْسِلُ ٱلْأُخْرَىٰٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر مرنا ٹھہرایا، اور بھیجتا ہے دوسروں کو ایک ٹھہرے وعدہ تک۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو دھیان (غور و فکر) کریں۔

أَمِ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُفَعَآءَ ۚ

کیا انہوں نے پکڑیں ہیں اللہ کے سوا کوئی سفارش والے؟

قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا۟ لَا يَمْلِكُونَ شَيْـًٔا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

تُو کہہ، اگر جو انکو اختیار نہ ہو کسی چیز کا، نہ بُوجھ، تو بھی؟

قُل لِّلَّهِ ٱلشَّفَٰعَةُ جَمِيعًا ۖ

تُو کہہ، اللہ کے اختیار ہے سفارش ساری۔

لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ

اسی کا راج ہے آسمان وزمین میں۔

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾

پھر اسی کی طرف پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے۔

وَإِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَحْدَهُ ٱشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ ۖ

اور جب نام لیجئے اللہ کا نرا، رک جائیں دل اُنکے جو یقین نہیں رکھتے پچھلے (آخرت کے) گھر کا۔

وَإِذَا ذُكِرَ ٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾

اور جب نام لیجئے اسکے سوا اوروں کا، تبھی وہ لگیں خوشیاں کرنے۔

قُلِ ٱللَّهُمَّ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ عَٰلِمَ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ

تُو کہہ، اے اللہ پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے، جاننے والے چھپے اور کھلے کے،

أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِى مَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾

تُو ہی فیصلہ کرے اپنے بندوں میں، جس چیز میں وہ جھگڑ رہے تھے۔

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مَا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ

اور گنہگاروں کے پاس ہو، جتنا کچھ کہ زمین میں ہے سارا، اور اتنا ہی اور اسکے ساتھ،

لَٱفْتَدَوْا۟ بِهِۦ مِن سُوٓءِ ٱلْعَذَابِ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ

سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی (فدیہ) میں، بُری طرح کی مار سے، دن قیامت کے۔

وَبَدَا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا۟ يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾

اور نظر آیا انکو اللہ کی طرف سے، جو خیال نہ رکھتے تھے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُواْ

نظر آئے اُنکو بُرے کام اپنے، جو کمائے تھے،

وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٨﴾

اور اُلٹ پڑا اُن پر جس چیز پر ٹھٹھا (مذاق اُڑایا) کرتے تھے۔

فَإِذَا مَسَّ ٱلْإِنسَـٰنَ ضُرٌّ دَعَانَا

سو جب لگے آدمی کو کچھ تکلیف، ہم کو پکارے۔

ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَـٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍۭ ۚ

پھر جب ہم بخشیں اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت، کہے، یہ تو مجھ کو ملی کہ آگے سے معلوم تھی،

بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

کوئی نہیں! یہ جانچ (آزمائش) ہے، پر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے۔

قَدْ قَالَهَا ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کہہ چکے ہیں یہ بات اُن سے اگلے،

فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

پھر کچھ کام نہ آیا اُنکو، جو کماتے تھے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُواْ ۚ

پھر پڑیں ان پر برائیاں، جو کمائی تھیں۔

وَٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْ هَٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُواْ

اور جو گنہگار رہیں ان میں سے، ان پر بھی اب پڑتی ہیں برائیاں جو کمائی ہیں،

وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾

اور وہ نہیں تھکانے (عاجز کرنے) والے۔

أَوَلَمْ يَعْلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ

اور کیا نہیں جان چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس کو چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے (جسکو چاہے)۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو جانتے ہیں۔

قُلْ يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُواْ مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ

کہہ دے، اے بندو میرے! جنہوں نے زیادتی کی اپنی جان پر، نہ آس توڑو اللہ کی مہر (رحمت) سے۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ

بیشک اللہ بخشتا ہے سب گناہ۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

وہ جو ہے وہی ہے معاف کرنے والا مہربان۔

وَأَنِيبُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُواْ لَهُۥ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ ٱلْعَذَابُ

اور رجوع ہو اپنے رب کی طرف، اور اسکی حکم برداری کرو پہلے اس سے کہ آئے تم پر عذاب،

ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾

پھر کوئی تمہاری مدد کو نہ آئے گا۔

وَٱتَّبِعُوٓاْ أَحۡسَنَ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَكُمُ ٱلۡعَذَابُ بَغۡتَةً

اور چلو بہتر بات پر، جو اُتری تم کو تمہارے رب سے، پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر عذاب اچانک،

وَأَنتُمۡ لَا تَشۡعُرُونَ ﴿٥٥﴾

اور تم کو خبر نہ ہو۔

أَن تَقُولَ نَفۡسٞ يَٰحَسۡرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِي جَنۢبِ ٱللَّهِ

کہیں کہنے لگے کوئی جی (نفس)، اے افسوس! جس سے میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے،

وَإِن كُنتُ لَمِنَ ٱلسَّٰخِرِينَ ﴿٥٦﴾

اور میں تو ہنستا ہی (مذاق ہی کرتا) رہا۔

أَوۡ تَقُولَ لَوۡ أَنَّ ٱللَّهَ هَدَىٰنِي لَكُنتُ مِنَ ٱلۡمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾

یا کہنے لگے، اگر اللہ مجھ کو راہ (ہدایت) دیتا، تو میں ہوتا ڈر والوں (متقیوں) میں۔

أَوۡ تَقُولَ حِينَ تَرَى ٱلۡعَذَابَ لَوۡ أَنَّ لِي كَرَّةٗ

یا کہنے لگے جب دیکھے عذاب کسی طرح مجھ کو پھر جانا بنے (ایک اور موقع ملے)۔

فَأَكُونَ مِنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٨﴾

تو میں ہوں نیکی والوں میں۔

بَلَىٰ قَدۡ جَآءَتۡكَ ءَايَٰتِي

کیوں نہیں! پہنچ چکے تھے تجھ کو میرے حکم،

فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَٱسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنتَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿٥٩﴾

پھر تُو نے انکو جھٹلایا اور غرور کیا اور تُو تھا منکروں میں۔

وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ تَرَى ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ

اور قیامت کے دن تو دیکھے انکو جو جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر، انکے منہ سیاہ۔

أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

کیا نہیں دوزخ میں ٹھکانا غرور والوں کو؟

وَيُنَجِّى ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ بِمَفَازَتِهِمْ

اور بچائیگا اللہ انکو جنہوں نے ڈر رکھا (تقوی اختیار کیا)، انکے بچاؤ کی جگہ،

لَا يَمَسُّهُمُ ٱلسُّوٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

نہ لگے انکو برائی، اور نہ وہ غم کھائیں۔

ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۖ

اللہ بنانے والا ہے ہر چیز کا،

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

اور وہ ہر چیز کا ذمہ لیتا ہے۔

لَّهُۥ مَقَالِيدُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ

اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾

اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی باتوں سے، وہ جو ہیں وہی ہیں ٹوٹے (خسارے) میں پڑے۔

قُلْ أَفَغَيْرَ ٱللَّهِ تَأْمُرُوٓنِّىٓ أَعْبُدُ أَيُّهَا ٱلْجَٰهِلُونَ ﴿٦٤﴾

تُو کہہ، اب اللہ کے سوا کسی کو بتاتے ہو کہ پُوجوں، اے نادانوں (جاہلو)؟

وَلَقَدْ أُوحِىَ إِلَيْكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكَ

اور حکم ہو چکا ہے تجھ کو اور تجھ سے اگلوں کو۔

لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٦٥﴾

اگر تُو نے شریک مانا، اکارت (ضائع) جائیں گے تیرے کئے اور تُو ہوئے گا ٹوٹے (خسارے) میں آیا۔

بَلِ ٱللَّهَ فَٱعْبُدْ وَكُن مِّنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٦٦﴾

نہ بلکہ اللہ ہی کو پُوج اور رہ حق ماننے والوں (شکرگزاروں) میں۔

وَمَا قَدَرُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِۦ

اور نہیں سمجھے اللہ کو جتنا کچھ وہ (اسکو سمجھنے کا حق) ہے۔

وَٱلْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ

اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی، دن قیامت کے،

وَٱلسَّمَٰوَٰتُ مَطْوِيَّٰتٌۢ بِيَمِينِهِۦ ۚ

اور آسمان لپٹے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں۔

سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾

وہ پاک ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ یہ شریک بتاتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِ

اور پھونکا گیا نرسنگا،

فَصَعِقَ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِي ٱلْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۖ

پھر بیہوش ہو گرا، جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، مگر جس کو اللہ نے چاہا۔

ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ

پھر پھونکا گیا دوسری بار،

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ﴿٦٨﴾

پھر تبھی وہ کھڑے ہو گئے دیکھتے۔

وَأَشْرَقَتِ ٱلْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا

اور چمکی زمین اپنے رب کے نور سے،

وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ وَجِاْىٓءَ بِٱلنَّبِيِّـۧنَ وَٱلشُّهَدَآءِ

اور لا دھرا دفتر، اور حاضر آئے پیغمبر اور گواہ،

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِٱلْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾

اور فیصلہ ہوا ان میں انصاف سے، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

اور پورا ملا ہر جی (نفس) کو جو کیا،

وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾

اور اسکو خوب خبر ہے جو کرتے ہیں۔

وَسِيقَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًاۖ

اور ہانکے گئے جو منکر تھے، دوزخ کو جتھے جتھے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا فُتِحَتۡ أَبۡوَٰبُهَا

یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر، کھولے گئے اسکے دروازے،

وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَآ أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ رُسُلٞ مِّنكُمۡ

اور کہنے لگے انکو داروغہ اسکے کیا نہ پہنچے تھے تم پاس رسول تم میں کے؟

يَتۡلُونَ عَلَيۡكُمۡ ءَايَٰتِ رَبِّكُمۡ وَيُنذِرُونَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هَٰذَاۚ

پڑھتے تھے تم پر باتیں تمہارے رب کی، اور ڈراتے تم کو تمہارے دن کی ملاقات سے۔

قَالُواْ بَلَىٰ

بولے کیوں نہیں (ہاں آئے تھے)!

وَلَٰكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ ٱلۡعَذَابِ عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ ٧١

پر ثابت ہوا حکم عذاب کا منکروں پر۔

قِيلَ ٱدۡخُلُوٓاْ أَبۡوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَاۖ

حکم ہوا کہ پیٹھو (داخل ہو) دروازوں میں دوزخ کے، سدا رہنے کو اس میں،

فَبِئۡسَ مَثۡوَى ٱلۡمُتَكَبِّرِينَ ٧٢

سو کیا بری جگہ ہے رہنے کی غرور والوں کو؟

وَسِيقَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْاْ رَبَّهُمْ إِلَى ٱلْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ

اور ہانکے گئے جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے بہشت کو جتھے جتھے ۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا

یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر اور کھولے گئے اسکے دروازے ،

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ

اور کہنے لگے انکو داروغہ اسکے ، سلام پہنچے تم پر ،

طِبْتُمْ فَٱدْخُلُوهَا خَٰلِدِينَ ﴿٧٣﴾

تم لوگ پاکیزہ ہو ، سو پیٹھو (داخل ہو) اس میں سدا رہنے کو ۔

وَقَالُواْ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى صَدَقَنَا وَعْدَهُۥ وَأَوْرَثَنَا ٱلْأَرْضَ

اور وہ بولے شکر اللہ کا ، جس نے سچ کیا ہم سے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہم کو اس زمین کا گھر ،

نَتَبَوَّأُ مِنَ ٱلْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۖ

پکڑ لیں بہشت میں سے جہاں چاہیں ،

فَنِعْمَ أَجْرُ ٱلْعَٰمِلِينَ ﴿٧٤﴾

سو کیا خوب نیگ (اجر) ہے محنت کرنے والوں کا ۔

وَتَرَى ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ حَآفِّينَ مِنْ حَوْلِ ٱلْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ

اور تُو دیکھے فرشتے ، گھر رہے (حلقہ بنائے ہوئے) ہیں عرش کے گرد پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں ،

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِٱلْحَقِّ

اور فیصلہ ہوا ہے ان میں انصاف کا،

وَقِيلَ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾

اور یہی بات ہوئی کہ سب خوبی ہے اللہ کو جو صاحب ہے سارے جہان کا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com